www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فکر و نظر

جمہوری تماشا اور اسلام

گزشتہ دنوں بلدیاتی انتخابات کی تاریخ کا اعلان ہوا تو گویا اچانک، ملک بھر میں شرافت، خلوص، دیانتداری، حُسنِ اخلاق، ہمدردی اور خدمتِ عوام کا ایک سیلاب امڈ آیا جو رو کے نہ رکتا اور تھامے نہ تھمتا تھا ——— گلیوں، بازاروں، چوراہوں میں لہریں لیتا ہوا جب یہ سیلاب مکانوں، کوٹھیوں اور رہائش گاہوں کے دروازوں پر بھی رات گئے تک دستک دیتا سنائی دیتا تو ان رہائش گاہوں کے مکین جہاں نیندیں حرام ہونے پر شکوہ کناں ہوتے، وہاں یہ سوچے بغیر بھی نہ رہ سکتے کہ شاید اب سرزمینِ پاکستان سے شر و فساد، منافقت و ریاکاری، بددیانتی و بداخلاقی، خود غرضی و بے رحمی اور ظلم و بربریت نے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رختِ سفر باندھ لیا ہے ——— لیکن ۳۰ نومبر کی صبح کو شرافت کے یہی پتلے، خلوص و وفا کے یہ مجسمے، دیانتداری و ہمدردی کے یہ پیکر اور خدمتِ عوام کے یہی ٹھیکیدار مع اپنے حمایتیوں کے، ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے لے کر گالیوں، گولیوں، بندوقوں، رائفلوں اور کلاشنکوفوں کی زبان میں، اپنے ہی ہم وطنوں کے خون کی سرخی سے ملکی تاریخ کا ایک نیا باب رقم کر رہے تھے ——— چنانچہ اخبارات نے لکھا کہ:

"انتخابات کے دوران مختلف مقامات پر لڑائی جھگڑوں میں ۱۹ افراد ہلاک، سینکڑوں زخمی ہوئے۔ جن میں سے متعدد کی حالت نازک ہے!"

روزنامہ جنگ۔ لاہور نے اپنی یکم دسمبر کی اشاعت میں اس خبر کی تفصیلات بیان کی ہیں جو ۷۱ سطور پر مشتمل ہیں۔ اور جن میں سے ہر سطر انسانیت کا منہ نوچنے اور شرافت کے چہرے پر تھپڑ مارنے کی عکاس ہے۔

روزنامہ جنگ ہی نے ایک دوسری خبر، صفحہ اوّل ہی پر شائع کی ہے، جس کا جلی عنوان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوں ہے :

"لاہور کے اکثر علاقوں میں جھگڑے، دھاندلیوں کے الزامات اور انتخابی بائیکاٹ ـــ آنسو گیس کا استعمال اور لاٹھی چارج، پولیس پر پتھراؤ۔ گڑبڑ کی زیادہ شکایات زنانہ پولنگ سٹیشنوں سے ملیں۔"

چنانچہ صرف لاہور شہر سے متعلق اس خبر کی تفصیلات اخبار کے مکمل دو کالموں پر محیط ہیں ـــ ظاہر ہے ملک بھر کے باقی شہروں میں جو حالات پیش آئے وہ اس داستان سے الگ ہیں ـــ پھر پاکستان کے زیادہ تر دیہات اور مقامات ایسے ہیں جہاں نہ تو اخبارات پڑھے جاتے ہیں اور نہ ہی وہاں کسی اخبار کا کوئی رپورٹر آج تک رسائی حاصل کر سکا ہے لیکن انتخابات اگر ملک گیر تھے، تو ان مقامات پر جو لڑائی جھگڑے اور قتل ہوئے ہوں گے، وہ یقیناً ان تفصیلات اور مذکورہ تعدادِ مقتولین کے علاوہ ہیں۔

تاہم ہمارے صدرِ گرامی مرتبت فرماتے ہیں کہ :

"موجودہ پولنگ ریفرنڈم اور پچھلے انتخابات سے بہتر رہی ہے!"

عزت مآب جناب وزیرِ اعظم پاکستان ارشاد فرماتے ہیں :

"انتخابی عمل کی کامیابی سے تکمیل پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ـــ عوام نے موجودہ حکومت پر مکمل اعتماد کا اظہار کر دیا ہے!"

واجب التکریم جناب وزیرِ اعلیٰ پنجاب، عوام کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

"عوام کے سیاسی شعور اور حب الوطنی کی تعریف کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں!"

ـــ اظہارِ افسوس فرماتے ہیں :

"گلی محلے کا الیکشن تھا، لڑائی مارکٹائی میں کچھ لوگ زخمی ہوئے اور ایک آدھ جاں بحق بھی ہوا۔"

ـــ اور حقائق بیان فرماتے ہیں :

"انتخابات ۸۳ء سے بھی زیادہ پُرامن ہوئے، دھاندلی ہوئی نہ بے ایمانی، کوئی بڑا ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا ـــ میں نے کہیں کشیدگی نہیں دیکھی!"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(روزنامہ جنگ، نوائے وقت یکم دسمبر ۱۹۸۸ء)

اصل حالات و واقعات سے اس قدر باخبر حکمرانوں کے ان مربیانہ اور مشفقانہ، ہمدردانہ بیانات پر حقیقی تبصرہ تو ان کے سیاسی مخالفین کریں گے، بلکہ بعض نے تو کر بھی دیا ہے ــــ لیکن ہم اس سارے تماشہ پر قرآن مجید سے صرف ایک عنوان قائم کرنے پر اکتفاء کرتے ہیں ــــ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ○ (النمل: ۵)

"بلاشبہ جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے، ہم نے ان کے اعمال (ان کی نظروں میں) خوشنما کر دکھلائے ہیں، چنانچہ وہ (اندھیروں میں ٹکریں مارتے پھرتے اور) سرگردان ہیں ــــ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بُرا عذاب ہے اور یہی وہ لوگ ہیں کہ آخرت میں بھی وہ سخت نقصان اُٹھانے والے ہیں!"

ممکن ہے، ان بلدیاتی انتخابات کے طفیل حکمرانوں کے چیلوں نے آئندہ چند سال کے لیے مسندِ اقتدار پر مزید دادِ عیش دینے کی راہ ہموار اور سند حاصل کر لی ہو، جیسا کہ مذکورہ بیانات سے ظاہر ہے ــــ لیکن عوام کو ان انتخابات نے کیا دیا؟ ــــ یہی نا کہ کسی ماں کی گود خالی ہوئی تو کسی کا سہاگ لٹا، کسی کو یتیم ہو جانے کی "نوید" ملی تو کسی کو بڑھاپے کا واحد سہارا چھن جانے کی! ــــ لیکن "کسی کی جان گئی آپ کی ادا ٹھہری" کے مصداق حکمرانوں کی نظروں میں اس بات کی گویا کوئی اہمیت ہی نہیں اور وہ اسے معمول کی بات سمجھے ہوئے ہیں ــــ ادھر قرآن مجید بیان فرماتا ہے کہ:

"مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ــ الآية!"

(المائدۃ: ۳۲)

"اسی (جرمِ قتل) کی بناء پر ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل فرمایا کہ جو شخص کسی کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں فساد پھیلانے کی سزا اسے دی جائے، وہ گویا ایک نفس کا نہیں، بلکہ جملہ انسانیت کا قاتل ٹھہرا اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا وہ پوری دنیائے انسانیت کی زندگانی کا موجب ٹھہرا...."!

—— کیا حکمرانوں کو یہ احساس ہے کہ عوام کے جان و مال کی حفاظت ان کی ذمہ داری ہے اور ان کے دورِ حکومت میں جس قدر قتل ہوئے اور خونِ ناحق بہا ہے، اس کے ایک ایک قطرہ کا وبال ان کی گردن پر ہے —— جبکہ قرآنِ مجید نے یہ بھی بیان فرمایا کہ:

"وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا" (النساء: ۹۳)

"جو شخص کسی ایک مومن کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا ابدی جہنم ہے، اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہو گی اور ایسے شخص کے لیے اس نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے!"

—— لیکن یہاں ایک نہیں، انتہائی محتاط، محدود، بلکہ 'سنسر شدہ' اندازے کے مطابق پورے انیس (۱۹) افراد اس جمہوریت کی نیلم پری کی صرف ایک ادا کی بھینٹ چڑھ گئے، لیکن کانوں پر جوں تک نہیں رینگی! —— چنانچہ تمام تر دلائل سے قطع نظر صرف چند دن قبل پیش آنے والے آنکھوں دیکھے حالات و واقعات کے حوالہ سے ہم ان عاقبت نااندیش سیاستدانوں اور حکمرانوں کو خلافت اور جمہوریت کا یہ فرق سمجھانا چاہتے ہیں کہ قرآنِ مجید جہاں صرف ایک جان کے قتل کو پوری دنیائے انسانیت کا قتل قرار دیتا ہے، وہاں جمہوریت میں یہ ایک معمول کی بات ہے —— خلافت جہاں یہ اعلان کرتی ہے کہ "اگر دجلہ کے کنارے ایک کتا بھی بھوک اور پیاس سے مر گیا تو خلیفہ سے اس بارے میں سوال ہو گا!" —— وہاں جمہوریت میں پورے انیس کلمہ گو انسان بلا وجہ قتل ہو جاتے اور سینکڑوں زخمی ہو جاتے ہیں؛ لیکن راوی نہ صرف چین ہی چین لکھتا ہے بلکہ حکمران مبارکبادیں بانٹتے ہیں —— اس کے باوجود وہ "چہرہ روشن اندروں چنگیز سے تاریک تر" کی مصداق اس جمہوریت پر صدقے واری ہو رہے ہیں اور اس کی حمایت میں اخبارات میں مضامین لکھتے ہوئے:

"جمہوریت —— علمائے کرام بلا جواز مخالفت کر رہے ہیں!" کے عنوان جماتے ہیں!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

——— انہیں کون یہ سمجھائے کہ علمائے کرام جمہوریت کی مخالفت بلا جواز نہیں بلکہ حالات و شواہد کی روشنی میں اور کتاب و سنّت کے ٹھوس دلائل سے کرتے ہیں ——— تاہم یہ جمہوریوں کا پروپیگنڈہ ہے کہ جس سے متاثر ہو کر اب اکثر "علمائے کرام" بھی اس لعنت کو رحمت قرار دینے لگے اور اس کے ساتھ "اسلامی" کا دم چھلا لگا کر اسے مشرف بہ اسلام کرنے کی سعیِ لاحاصل میں مصروف نظر آنے لگے ہیں ——— ورنہ ان سے کوئی پوچھے تو سہی کہ اس پورے تماشہ میں سے انہیں "اسلامی" کون سی چیز نظر آئی؟ ——— کیا یہ جھوٹے وعدے؟ جو اب عہد شکنی کے لیے ضرب المثل کی حیثیت اختیار کر گئے ہیں ——— کیا یہ شرافت؟ جس نے چند ہی دنوں بعد چولا بدل لیا اور شیطان چوراہوں میں ننگا ناچنے لگا؟ ——— کیا یہ منافقت، دھوکا، جھوٹ اور ریاکاری؟ کہ جس نے سچ بولنے والوں کو بھی ہر ایک سے یہ کہنے پر مجبور کر دیا کہ ووٹ آپ ہی کو دیں گے جبکہ امیدوار درجنوں تھے اور ووٹ صرف ایک! ——— آخر وہ کس کس سے جان چھڑاتے، کس کس کی دشمنی مول لے اور کس کس کے انتقام کا نشانہ بنتے ہے ——— کیا یہ قتل، بدمعاشی، خوں ریزی یا گندی گالیاں؟ جو اسلام کی نظر میں ایک سے ایک بڑھ کر جرم ہیں ——— کیا یہ پرچی؟ کہ جو یا تو ضائع ہو گئی اور یا غریبوں پر مزید ستم توڑنے، ان کے حقوق غصب کرنے، اور انہیں بلاجواز انتقام کا نشانہ بنانے کا باعث بنی اور جس کی خبریں اخبارات میں انتخابات کے بعد سے لے کر اب تک مسلسل آ رہی ہیں!

——— اور کیا ہارجیت کی یہ دوڑ؟ کہ جس نے پورے ملک کے باسیوں کو سانسیں روک لینے پر مجبور، یا اضطراب و اضطرار سے دوچار کر دیا تھا اور جس نے اسلام کے اس تصورِ کامرانی اور ناکامی سے انہیں کہیں دور، بہت ہی دور لا پھینکا کہ:

"فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ" (آل عمران: ۱۸۵)

یعنی جو جہنم سے بچ کر (رب کی) جنتوں میں داخل ہو گیا، وہی کامیاب و کامران ٹھہرا، اور باقی سب خسران و ہلاکت سے دوچار ہوئے!

——— چنانچہ پوری قوم نے ہارجیت کا دن ۳۰ نومبر ۱۹۸۷ء کو سمجھ لیا، حالانکہ قرآنِ مجید بیان فرماتا ہے کہ:

"يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ...." (التغابن: ۹)

ہارجیت کا اصل دن تو وہ ہے جس دن اللہ رب العزت تمہیں اپنے سامنے لا کھڑا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں گے اور تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہونے کے بعد تم پر یا تو جہنم میں داخلہ کی فردِ جرم عائد ہو گی اور یا جنت میں داخلہ کا "ٹکٹ" تمہیں ملے گا ـــــ لیکن اس تباہی و بربادی یا کامیابی اور کامرانی کا تمہیں ہوش ہی نہیں ہے! ـــــ پھر کیا یہی اسلام ہے؟ ـــــ یہی "اسلامی جمہوریت" ہے کہ جس میں سے "اسلامی" نام کی کوئی ایک چیز بھی کشید نہ کی جا سکی؟

ـــــ ان علمائے کرام، سیاستدانوں اور حکمرانوں سے ہماری یہ گزارش ہے کہ اس نظامِ حکومت پر لعنت بھیجیں جو ان کے ہم جنسوں، ہم وطنوں اور ہم مذہبوں پر صرف نالیاں، گلیاں تعمیر کرنے کے جھوٹے وعدوں پر تباہی و بربادی کے مہیب سائے پھیلا دیتا اور موت کے پردے تان دیتا ہے، لیکن سمندر پار کے ایک کافر ملک سے آشیرباد کا آوازہ یوں گونجتا ہے کہ:

"حکومتِ پاکستان نے انتخابات کے ذریعے راست سمت میں قدم اٹھا دیئے ہیں!" (پاکستان میں متعین امریکی سفیر کا بیان ـــ ملخصاً)

ـــــ اور اس اسلام کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیں کہ جس کا نام بھی اسلام اور جس کا ترجمہ بھی سلامتی ہے ـــــ نہ صرف اس دنیا کے جملہ شعبہ ہائے حیات میں، بلکہ یومِ آخرت کی سلامتی کا راز بھی صرف اور صرف اسی میں مضمر ہے ـــــ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ!" (آلِ عمران: ۱۹)

ـــــ اور:

"وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ" (آلِ عمران: ۸۵)

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ!

(اکرام اللہ ساجد)

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل ممکن نہ ہو گی محدث خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب دیں۔ شکریہ!

(مینیجر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ